بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ نور السموٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

جلد ۵ — نمبر ۲۰

مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دو بار

۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء چندہ سالانہ دو روپیہ آٹھ آنہ ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مصنف
احمدی خواتین کی تعلیمی ترقی	۱-۲	حضرت امام
فاستبقوا الخیرات	۲-۷	محترمہ افضل النساء بیگم صاحبہ جوہی
تعلیم نسواں	۷	ترجمہ
بچوں کے لئے چند مفید ہدایات	۷-۹	ماخوذ
قرطبہ اور اس میں چند سبق	۹-۱۱	ابوالعطاء مولانا اللہ دتا صاحب حیفا (فلسطین)
پردہ کی مذمت	۱۱-۱۲	والدہ برکات احمد دہلی
متفرقات نمائش رپورٹ ہائے لجنہ	۱۳-۱۵	
چندہ مسجد لنڈن	۱۵-۱۷	بلبرٹ الکال
چند شاعرہ عورتوں کے حالات	۱۷-۱۸	محترمہ لئیقہ بیگم صاحبہ کلکتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے تہنیت

(اہلیہ شیخ حمید احمد صاحب برما کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند بخشا یہ نظم اس موقعہ پر لکھی گئی)

(محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ شمیم برما)

KHILAFAT LIBRARY

مژدہ دیا یہ رحمت باری نے برملا!!
تو نے سنا شمیم!؟ کہ اک پھول پھر کھلا

بخشش ہے یہ خدائے رحیم و کریم کی
لطف مزید سے دیا۔ فرزند دوسرا

جذبات ناز کرنے لگے سن کے یہ نوید!
دل شکر و امتنان سے لبریز ہو گیا

لفظوں میں ڈھل کے آئی تمنا زبان پر
اور کیفیات قلب نے سجدہ کیا ادا

اللہ کی اس عطا کو۔ نوازش کو دیکھ کر
سینے کے ولولوں میں ہو جوش سا بپا

دیرینہ اور تازہ امنگیں سنبھل گئیں!
لطف و سخا کو دیکھ کے جب حوصلہ بڑھا

درگاہ ایزدی میں جھکا کر سر نیاز!
بیتاب آرزو سے کیا عرض مدعا

کر قادر و کریم۔ ثمرور یہ نونہال
اقبال عمر نیکیوں کے اسکو پھل لگا

یہ نونہال خادم دین متیں ہو!!
ملت کی آرزوؤں کا ملجا اسے بنا

تیرا۔ ترے حبیبؐ کا۔ تیرے مسیحؑ کا
عاشق ہو جان نثار رہے اور رہے فدا

لہ امام وقت کا جان باز و جان نثار
خالد ہو اپنے وقت کا دے کفر کو مٹا

ماں باپ کی نگاہوں میں روشن سدا رہے
مقبول اے شمیم تمہاری دعا رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء

احمدی خواتین کی تعلیمی ترقی

فرمودہ حضرت امام

۱۳ ستمبر کو بعد نماز عصر لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک شاندار دعوت چائے دی جس میں شہر کے بعض معززین بھی مدعو تھے اس موقعہ پر حضور نے حسب ذیل تقریر فرمائی :-

میں سب سے پہلے اپنی اپنے ساتھیوں اور دوسرے مہمانوں کی طرف سے لجنہ اماء اللہ کا اس چائے کی دعوت کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ دعوتیں دنیا میں ہوتی رہتی ہیں اور یہ ایک ایسا رواج ہو گیا ہے ۔ جو شاید اپنی کثرت کی وجہ سے بہت سی خوبصورتی کھو بیٹھا ہے لیکن وہ دعوت جو جوش اور اخلاص کے نتیجہ میں ہو ۔ وہ دل کے لئے نہایت ہی مسرت کا موجب اور قلب کے لئے فرحت کا باعث ہوتی ہے ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو محبت اور تعلق بڑھانے کا ایک یہ ذریعہ بھی بتایا ہے ۔ کہ اگر توفیق ہو ۔ تو ایک دوسرے کی دعوت کرتے رہنا چاہیئے ۔ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی لوگوں کو دعوت پر بلاتے تھے ۔ اور اس کو اتنی اہمیت دیتے ۔ کہ فرماتے کہ دعوت کا رد کرنا میری سنت کے خلاف ہے اور میں چونکہ جانتا ہوں ۔ کہ لجنہ کی یہ دعوت اخلاص اور اسی روح کیساتھ ہے ۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت میں پیدا کرنا چاہتے تھے اس لئے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں ۔ کہ ان کھانوں کی قیمت کیمطابق نہیں ۔ بلکہ اس نیت کی قیمت کیمطابق ان سے فضل و برکت کا سلوک کرے

سیالکوٹ کی لجنہ باوجود اس کے کہ اس سے پہلے مجھے انہیں مخاطب کرنیکا موقعہ نہیں ملا لیکن ان کی محترم اور مخلص کارکن جو یہاں کی جماعت کے امیر کی اہلیہ ہیں کے بعض خطوط اور بیانات سے پتہ لگتا ہے ۔ کہ نہایت اعلیٰ درجہ کا کام کرنیوالی اور بہت سی لجنہ کیلئے نمونہ ہے ۔ بلکہ بسا اوقات مجھے سیالکوٹ کی لجنہ کے کام بتا کر مرکزی لجنہ کو بھی شرمندہ کرنا پڑا ہے اگرچہ اس میں شک نہیں ۔ کہ مرکزی لجنہ کی نوعیت مختلف ہے لیکن پھر بھی میں سمجھتا ہوں ۔ جس استقلال کیساتھ سیالکوٹ کی لجنہ نے کام کیا ہے ۔ وہ ہر ایک کیلئے نمونہ ہے ۔ عورتوں کی تعلیم سے مجھے اللہ تعالیٰ کیطرف سے ہی خاص دلچسپی ہے میں نے محض اسکی وجہ سے لوگوں کے اعتراضات بھی سنے ہیں اور اختلافی آراء بھی سنی ہیں ۔ لیکن پھر بھی میں پورے یقین کیساتھ اس رائے پر قائم ہوں ۔ کہ عورتوں کی تعلیم کے بغیر کوئی قوم ترقی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں کر سکتی جب جماعت احمدیہ کا انتظام میرے ہاتھ میں آیا۔ اس وقت قادیان میں عورتوں کا صرف پرائمری سکول تھا۔ لیکن میں نے اپنی بیویوں اور بیٹیوں کو قرآن کریم اور عربی کی تعلیم دی۔ اور انہیں تحریک کی۔ کہ مقامی عورتوں کو قرآن کریم کا ترجمہ اور حدیث وغیرہ پڑھائیں۔ میں نے اپنی ایک بیوی کو خصوصیت کے ساتھ اس کے لئے تیار کیا۔ اور میرا خیال تھا کہ وہ اپنی تعلیمی ترقی کے ساتھ دوسری عورتوں کو فائدہ پہنچائینگی۔ لیکن خدا تعالےٰ کی مشیت تھی۔ کہ میرے سفر ولایت سے واپسی پر وہ فوت ہوگئیں۔ اس پر میں نے سمجھا کہ صرف ایک عورت تیار کرنے سے کام نہیں چلے گا۔ کیونکہ اس کے یہ معنی ہونگے۔ کہ اگر وہ فوت ہو جائے تو دوسری کو تیار کرنے کیلئے چھ سات سال کا مزید عرصہ درکار ہوگا۔ اس پر میں نے یہ انتظام کیا۔ کہ طالبات چِکوں کے پیچھے بیٹھ کر استادوں سے تعلیم حاصل کریں۔ اس پر قادیان میں بھی اور باہر بھی اعتراض ہوئے کہ یہ اچھی تعلیم ہے۔ کہ عورتوں کو مرد پڑھاتے ہیں لیکن میں نے اسکی کوئی پرواہ نہ کی۔ کیونکہ ثابت ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ضرورت کے موقعہ پر مرد عورت ایک دوسرے سے پڑھتے پڑھاتے رہے ہیں۔ خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صحابیوں اور نو مسلموں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلمات طیبات سکھاتی رہی ہیں۔ اور ہماری عورتوں کی عزت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عورتوں کی عزت سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ اور جو فعل ان کی عزت کیمطابق ہے۔ اس سے ہماری عزت میں فرق نہیں آسکتا۔ پس میں نے اس سلسلہ کو جاری رکھا۔ یہاں تک کہ پچھلے سال عورتوں کی کافی تعداد نے مولوی کا امتحان پاس کرلیا۔ گویا وہ ڈگری حاصل کی۔ جو عربی میں ایف۔ اے کے برابر ہے۔ اس کے ساتھ ہی میں نے پرائمری سکول کو مڈل تک پہنچا دیا۔ اور چونکہ عربی کا امتحان دینے کے بعد صرف انگریزی کا امتحان دیکر انٹرنس پاس کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے مولوی پاس عورتوں نے اور کچھ باقاعدہ سکول میں پڑھنے والیوں نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے انٹرنس بھی پاس کرلیا۔ اور اس سال سے قادیان میں عورتوں کیلئے کالج بھی جاری ہو چکا ہے۔ اُمید ہے۔ دو سال تک کئی عورتیں ایف۔ اے پاس کرلینگی۔ اور میرا منشاء ہے۔ کہ اسی طرح کم از کم پندرہ سولہ عورتوں کو بی اے۔ ایم اے تک تعلیم دلائی جائے۔ تا عورتیں خود دوسری عورتوں کو تعلیم دے سکیں۔ مردوں کے لئے کالج قائم کرنے کی شرائط سخت ہیں یعنی جب تک ایک خاص رقم جمع نہ کی جائے۔ اور عمارت تعمیر نہ ہو۔ اس کی اجازت نہیں ہو سکتی لیکن عورتوں کیلئے ابھی شرائط نہیں۔ اسلئے ہمیں ان کیلئے انتظام کرنے میں تھوڑے سے خرچ پر بہت سی سہولتیں میسّر ہیں۔ اور جب قادیان میں عورتیں ہی تعلیم دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ تو میرا ارادہ ہے۔ وہاں ہوسٹل قائم کرکے باہر کی عورتوں کیلئے بھی وہاں رہ کر تعلیم حاصل کرنے کا انتظام کردیا جائے گا۔

یہ امر کس قدر افسوسناک ہے۔ کہ سارے پنجاب میں مسلمانوں کا ایک بھی زنانہ کالج نہیں۔ اور قادیان کا کالج پہلا زنانہ کالج ہے۔ اور خدا کے فضل سے وہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کی تعلیم اس قدر زیادہ ہے - کہ چند ماہ ہوئے - میں علی گڑھ گیا۔ تو مجھے بتایا گیا۔ کہ صرف چار لڑکیوں نے انٹرنس کا امتحان دیا ہے لیکن قادیان میں پہلے ہی سال سولہ لڑکیوں نے امتحان دیا۔ اور ہم نے اندازہ کیا ہے، کہ قادیان میں قریباً سو فیصدی لڑکیاں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ گویا انکی شرح لڑکوں سے بھی زیادہ ہے اور یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ ہماری جماعت میں عورتوں کی تعلیم اس سرعت سے پھیل رہی ہے۔ بخصوصاً قادیان میں کہ انشاء اللہ بہت جلد عورتوں کی جہالت سے ہم بچ جائیں گے +

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَات

قرآن مجید ایک ایسا جامع کلام ہے۔ جتنا بھی اس پر غور و خوض کیا جائے۔ اسی قدر معارف و حقائق انسان پر کھلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتے ہیں۔ کہ اے مومنو! نیکیوں میں عجلت اختیار کرو۔ کہنے کو تو یہ ایک چھوٹا سا جملہ ہے، لیکن نامعلوم کس غضب کی مستعدی و قوت عمل کا جاذب ہے۔ کہ دل میں خیال آنے کے ساتھ ہی ایک بجلی کی رو پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایک بودی سے بودی طبیعت کا آدمی بھی اپنے دل میں نیک اعمال کرنے کی ایک زبردست تحریک محسوس کرنے لگتا ہے۔ یوں تو ہر ایک نیک ضمیر انسان اپنے دل میں رجوع بخیرات ہونے کی ایک قوت پاتا ہے۔ تو پھر اس چھوٹے سے جملے کو اس قدر موثر ہونے کی وجہ کیا ہے۔ دراصل بات یہ ہے۔ کہ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَات کا یہ چھوٹا سا جملہ ایک لطیف پیرائے میں ہمیں ایک فانی ہستی ہونے کیطرف اشارہ کر رہا ہے۔ کہ انسان ہر آن گھاٹے میں ہے۔ جس وقت سے وہ پیدا ہوتا ہے۔ اسی وقت سے اپنی فنا کی طرف دوڑنا شروع کر دیتا ہے۔ اور دنیائے دون کے فانی جلووں میں اس حد تک محو ہو جاتا ہے۔ کہ اس لا متناہی خسارہ کا اُسے بھول کر بھی خیال نہیں آتا۔

پس فَاسْتَبِقُوا کا حکم ایک صاحب بصیرت انسان پر تازیانہ کا کام کرتا ہے۔ اور اس کی روحانی آنکھوں پر جو دنیا کی غفلتوں کا پردہ چھایا ہوا ہوتا ہے۔ اس کو یکدم پھاڑ دیتا ہے۔ اور اس پر اس کی فانی ہستی ظاہر کر دیتا ہے۔ اور وہ فی الفور محسوس کرنے لگتا ہے۔ کہ مجھے واقعی نیک اعمال کرنے میں عجلت کرنی چاہیئے۔ اب اس کے دل میں تموج دماغ میں انتشار اور طبیعت میں ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ اپنے گرد و پیش کے حالات کو سوچنے لگتا ہے۔ لا انتہا نیکیوں کے مجسمے گوناں گوں شکلیں اختیار کر کے اسکی آنکھوں کے سامنے گردش کرنے لگتے ہیں۔ اور لاتعداد نیک خیالات اس کے دماغ میں گھومنے شروع ہوتے ہیں۔ دل و دماغ میں نیک خیالات کا پیدا ہونا۔ دراصل رجوع بخیرات ہونے کا پہلا قدم ہے۔ لیکن اگر اس کے ساتھ اعمال صالحہ شامل نہ کئے جاویں۔ تو اس کی حقیقت ایک پرکاہ کے برابر بھی نہیں رہتی۔ اور وہ ایک فوری جوش کیطرح دل و دماغ میں پیدا ہو کر دیگر اثرات کے ماتحت فی الفور معدوم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوجاتا ہے۔ فَاسْتَبِقُوا کا حکم ہمکو اس خطرہ سے آگاہ کر رہا ہے۔ اور کہہ رہا ہے۔ کہ اگر تمہارے دل میں نیکی کی تحریک پیدا ہو چکی ہے۔ اور وہ ابھی خیالی صورت میں تمہارے دل و دماغ میں گردش کر رہی ہے۔ تو فی الفور تم اعمال صالحہ کو بھی اس کے ساتھ ملانے میں سبقت کرو تا مکمل نیکی کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کر کے ایک نیکی کی یادگار قائم کر سکو۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ دنیا میں جسقدر اختراعیں اور جسقدر تصنیفیں اور جو جو جدید سے جدید اور اہم سے اہم ایجادیں ہیں۔ یہ تمام ایک دن ایک انسان کے دماغی تخیلات تھے۔ یہ مختلف ادیان جو دنیا میں نظر آ رہے ہیں۔ یہ بھی چند پاکیزہ دل دماغ کی سچی اصلاح حق کے جذبات کے نتائج ہیں۔ یہ بڑی بڑی سرائیں نافع الناس سڑکیں۔ رفیع الشان مسجدیں۔ یہ سب کسی روز ایک انسان کے دماغی تخیلات تھے۔ اشوک کی لاٹھیں۔ قطب صاحب کا منار چین کی دیوار اہرام مصری۔ مدینۃ الزہرا۔ دہلی کی موتی مسجد آگرہ کا تاج محل۔ علی گڑھ کا کالج یہ تمام مجسمے ایک دن چند دماغوں کے تخیلات تھے۔ یہ ہماری روزمرہ کی ضروریات کی چیزیں ماچس۔ سٹوو۔ ٹارچ۔ سینے۔ بننے اور کاڑھنے کی مشینیں۔ اہم سے اہم ایجادیں۔ گراموفون۔ ٹیلیفون۔ ٹیلیگراف۔ بائی سکلیں۔ ٹرائی سکلیں۔ موٹر سائیکلیں۔ موٹر کاریں۔ موٹر لاریں۔ ہوائی جہاز جو ہر وقت ہماری آنکھوں کے سامنے گردش کرتے اور ہمیں اپنی مہیب آوازوں ... سے اپنی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں بھی چند انسانوں کے دماغی تخیلات تھے۔ اور ہم دور کیوں جاویں۔ یہ خود ہمارا اخبار "مصباح" جس نے ہمارے دلوں میں علمی ترقی کا شوق پیدا کر دیا ہے۔ یہ بھی ایکدن ایک قابل احترام دماغ کا خیال تھا۔ اور یہ خود راقمہ حروف کے خیالات جو کہ الفاظی جامہ پہن کر ناظرات کی ابتدائی معلومات کا باعث بن رہے ہیں۔ رات قریباً دو بجے کا عالم ہوگا۔ کہ میری ضمیر نے یہ تمام نقشے میرے ذہن میں لانے شروع کئے۔ اور تمام نشیب و فراز میرے نفس کو سمجھانے شروع کئے۔ جبکہ میرے دل و دماغ پر ایک خاص اثر ہوا۔ اور میں "فَاسْتَبِقُوا" کے ارشاد خداوندی پر عمل کرنے کے لئے اس انتہائی خاموشی اور یکسوئی کے عمدہ موقع کو جو کہ چند خورد سالوں کی معیت میں دن کو میسر آئے گو ناممکن تو نہیں لیکن محال ضرور ہیں۔ غنیمت سمجھتے ہوئے اٹھی۔ اور کاغذ پنسل لیکر رف کرنا شروع کر دیا۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ آج یہ ناچیز خیالات جسکا کہ پہلا مخاطب اس عاجزہ کا اپنا نفس تھا۔ جو اپنی بہنوں کے گوش گذار کر رہی ہوں،

پس بظاہر تو ہمیں فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کا چھوٹا سا جملہ اس بات پر متوجہ کر رہا ہے۔ کہ تم نیکیوں پر شتاب عادی ہو جاؤ لیکن دراصل ہمیں اس بات کی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ کہ جو تمہارے دل میں نیک خیالات پیدا ہوں ان کو ہرگز ضائع نہ ہونے دو۔ کیونکہ ہر فعل کی بنیاد ہمیشہ خیال ہی سے شروع ہوتی ہے۔ جب کوئی اچھی تحریک تمہارے دل میں اُٹھے اس کے ہر ایک پہلو پر پورے تدبر کے ساتھ غور کرو،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے نشیب و فراز کو عین دانائی کے ساتھ سوچو۔ جب تمہاری عقل رہنمائی کرے کہ یہ بات سر سر انیکی اور بھلائی کی ہے۔ تو فی الفور اس پر عمل پیرا ہو جاؤ۔ پھر اس راہ میں جو بھی کانٹے آویں۔ اور جو رکاوٹیں پیدا ہوں وہ تمہارے لئے لغزش کا باعث نہ ہو سکیں۔ اور انکو اس استقلال سے عبور کر جاؤ۔ کہ زمانہ پر ثابت ہو جاوے۔

"اولوالعزمان دانشمند جب کرتے یہ آتے ہیں
تو بہتر بہا ڈھتے ہیں کوہ سے دریا بہاتے ہیں"

افضل النساء بیگم از جوہی ضلع لاڑکانہ (سندھ)

تعلیم نسواں

تعلیم نسواں کیطرف اگرچہ خاطر خواہ توجہ ہو رہی ہے مگر پھر بھی اس میں بہت کمی ہے۔ یہ خیال کہ عورتیں زندگی کے تمام شعبوں میں مردوں کے دوش بدوش کام کریں۔ وہ سپاہی ہوں۔ وکیل ہوں۔ یا انجینئر بنیں کوئی اچھا خیال نہیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے بیکاری میں مزید اضافہ ہو جائیگا۔ اور خانگی زندگی میں اختلال پیدا ہوگا۔ عورتونکو مردوں کا نصاب تعلیم پڑھانے کی بجائے انہیں ان کی ماحول کے مطابق تعلیم دینی چاہیئے۔ کیونکہ وہ دماغی اور جسمانی قوٰی کے لحاظ سے اس قابل نہیں کہ اس قدر دماغی بوجھ برداشت کر سکیں۔ انگلستان کے مشہور لیڈر مسٹر فشیر بڈ ان کے الفاظ ہیں۔ تعلیم نسواں کا یہ مطلب ہے "میں اپنی لڑکی کے لئے یہ پسند نہیں کرتا کہ وہ عالمہ فاضلہ ہو وہ یونانی اور عبرانی کی واقف ہو۔ الجبرا اور جیومیٹری کے مشکل مسائل کو حل کر سکے۔ نہ ضرورت ہے۔ کہ وہ نجوم اور سائنس کے آلات کو استعمال کرنے میں بہت ماہر ہو"۔

بڑے سے بڑا درجہ جو مردوں نے عورت کو دیا تھا۔ وہ یہ تھا۔ کہ وہ گھر کی ملکہ تھی۔ اور بس۔ ماڈرن کہتا ہے۔ کہ میں عورتوں کے نصاب کو صرف مذہبی اور کھانے پکانے کی کتب تک محدود سمجھتا ہوں۔ قومی ترقی کے لئے تعلیم نسواں بے حد ضروری ہے۔

میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ روکیں جو قومی ترقی کے راستہ میں پہاڑ کیطرح ہیں۔ انشاء اللہ جلد ہی یہ پہاڑ چٹانوں اور چٹانوں سے پتھروں اور پتھروں سے کنکروں میں تبدیل ہو جائیں گے۔ اور ہماری قومی ترقی کا جہاز صفائی اور عمدگی سے گذر جائیگا۔ اور کامیابی اور ترقی کی ساحل پر جلد لنگر انداز ہوگا۔ والسلام

(عبدالوہاب عمر)

وفات

مستری امام الدین صاحب احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ اچانک وفات پا گئی ہیں۔ اس لئے تمام مصباحی بہنیں ان کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔ مرحومہ میری والدہ ہے۔

توسیع اشاعت مصباح ہر احمدی خاتون کا فرض ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کے حفظ صحت کے متعلق

مفید ہدایات

رسالہ "ہنٹربن" نے اپنی ایک گذشتہ اشاعت میں بیبیز ڈنٹ کے عنوان سے ڈاکٹر ڈی ابن مہنہ ایگزکٹو ہیلتھ افیسر ریاست بیکانیر کی ہدایات شیر خوار بچوں کی پرورش کے متعلق شایع کی ہیں ۔ اُنکا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے ۔

(۱) بچے کو مسکر و منشی اشیا ءمثل افیون وغیرہ کے استعمال سے بچائیے ۔

(۲) بچے کے منہ پر کھانسنے اور چھینکنے سے پرہیز کیجیے ۔

(۳) بچے کے منہ کا بوسہ لینے سے آپ خود بھی محترز رہیں اور دوسروں کو بھی اس کی تاکید کریں ۔

(۴) تیز روشنی سے بچے کی آنکھ کی حفاظت کرنے میں کبھی غفلت نہ کیجیے ۔

(۵) بچے کو کتوں بلیوں یا گندے کھلونوں سے کبھی کھیلنے نہ دیجیے ۔

(۶) بچے کو مسکن شربت یا تیز دوا کبھی استعمال نہ کرائیے ۔

(۷) بچے کی پیٹھ کو سہارا دیئے بغیر کبھی نہ اٹھائیے ۔

(۸) مکھیوں اور مچھروں سے بچے کی حفاظت کیجیے ۔

(۹) بچے کو ہر روز پاخانہ ہو جانا چاہیئے ۔ اسکا خیال رکھیے ۔

(۱۰) بہت زیادہ گرمی یا صاف ہوا موجود نہ ہونے کی حالت میں بچے کا جسم نہ کھولیے ۔

(۱۱) یاد رکھیے بچے کے لیے ٹیکا لگائے جانے کا بہترین زمانہ چھ ماہ کی عمر سے پہلے ہے ۔

(۱۲) بچے کو گرم موسم میں خاص طور سے پانی کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اس کو ہرگز نہ بھولیئے ۔

(۱۳) بچے کے جسم اور جوڑوں پر پاؤڈر لگانے میں کبھی غفلت نہ کیجیے ۔

(۱۴) بچے کا دودھ چھڑانے سے پہلے اپنے طبیب سے مشورہ کر لیجیے ۔

(۱۵) پیدا ہونے کے بعد فوراً اور پھر روزانہ بچے کی آنکھیں صاف کرنا ہرگز نہ بھولیئے ۔

(۱۶) بچے کے روزانہ غسل میں سستی نہ کیجیے ۔ بشرطیکہ حالت صحت اس کی اجازت دے ۔ غذا کے بعد فوراً غسل یا غسل کے بعد فوراً غذا دونوں مضر ہیں ۔ ٹب میں غسل کرنے کو ترجیح دیجائے ۔

(۱۷) بچے کو خشک یا دیر ہضم غذا نہ دیجائے ۔

(۱۸) بچے کی غذا کی تیاری سے پہلے ہاتھوں کو صابون سے دھونے میں ہرگز غفلت نہ کیجیے ۔

(۱۹) مکھیوں کو دودھ یا دودھ پلانے کی بوتلوں پر بیٹھنے نہ دیجیے ۔ دودھ کو ڈھک کر سرد جگہ پر رکھنا چاہیئے ۔ کچا دودھ کبھی نہ دینا چاہیئے ۔

(۲۰) بچے کو دودھ پیتے وقت اشتعال نہ دلانا چاہیئے ۔

(۲۱) یاد رکھیے ماں کی مامتا یہ ہے کہ بچے کو وہ خود دودھ پلائے جن بچوں کو مائیں خود دودھ پلاتی ہیں ۔ انکو بہ نسبت بوتلوں سے دودھ پینے والے بچوں کی زندگی کے زیادہ مواقع حاصل ہیں ۔

(۲۲) بچے کو مقررہ اوقات پر ہر مرتبہ معینّہ مقدار سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دودھ پلانے کی پابندی سختی کے ساتھ کیجئے۔ درمیان میں خواہ وہ کتنا رو دے ہرگز دودھ نہ پلائے۔ تندرست بچے کو پیدا ہونے کے دوسرے روز سے ہر تین گھنٹہ کے بعد دودھ پلانا چاہیئے۔ مقدار سے زیادہ دودھ پلانا بدہضمی اور اکثر قے کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۳) دودھ پلانے سے پہلے چھاتیوں کو صاف کر لینا چاہیئے۔ دودھ کی بوتلوں کو خوب کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر صاف کر لینا چاہیئے۔

(۲۴) بچے کو تاریک کمرہ میں یا ایسی جگہ جہاں ہوا اور روشنی کا معقول انتظام نہ ہو۔ نہ رہنے دیجئے۔

(۲۵) بچے کے علاج کے متعلق طبیب کے سوا پڑوسیوں کا مشورہ نہ قبول کیجئے۔

(۲۶) بچے کو سن رسیدہ شخص کے پاس نہ سونے دیجئے۔

(۲۷) رات میں بچے کو دودھ نہ پلائیے۔

ولادت میں نہایت خوشی و مسرت کے ساتھ اطلاع دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میری پیاری آپا جان محترمہ کنیز فاطمہ بانو صاحبہ کے ہاں ۲۰ ستمبر کو فرزند نرینہ عطا فرمایا ہے۔ حضرت اقدس نے مولود مسعود کا نام مظفر احمد تجویز فرمایا ہے۔ نیز میں اس خوشی میں کسی نادار بہن کے نام چھ ماہ کیلئے مصباح جاری کراتی ہوں۔

عاجزہ مصباحی بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتی ہے کہ میرے پیارے بھانجے کیلئے درد دل سے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ مولود مسعود کو نیک و صالح اور صود بندار متقی و پکا خادم مسیح موعود بنا کر والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین ثم آمین۔ احقر حمیدہ بانو بیگم احمدی

قرنطینہ اور اسمیں چند سبق

میں مصباحی بہنوں کی وسعت معلومات کے لئے مندرجہ ذیل سطور لکھتا ہوں۔ اور یہ آپ بیتی بھی ہے۔ میں ہندوستان سے فلسطین کیلئے براستہ عراق اور شام آیا ہوں۔ اس راستہ کے لئے کراچی سے بصرہ تک جہاز پر سفر کرنا پڑتا ہے۔ بصرہ سے بغداد تک ریل ہے۔ بغداد سے دمشق۔ بیروت ہوتے ہوئے بذریعہ موٹر حیفا پہنچتے ہیں۔ میں ۱۶ اگست کراچی سے جہاز پر سوار ہوا۔ اور ۲۰ اگست کو بصرہ پہنچ گیا۔ بصرہ میں ہیضہ پھوٹ چکا تھا اس لئے بندرگاہ پر اترنے سے قبل دو ٹیکے لگوانے ضروری تھے۔ میں نے ایک ٹیکہ کراچی میں لگوایا تھا۔ اور ایک جہاز میں۔ بغداد کے مسافروں کو بصرہ جانے کی اجازت نہ تھی میں بندرگاہ سے سیدھا ریلوے سٹیشن پر آیا۔ اور بغداد پہنچ گیا۔ بصرہ کا ہیضہ آئندہ سارے قرنطینہ کی بنا ٹھہرتا ہے۔ محض اس بنا پر کہ یہ مسافر بصرہ کی ہوا کے قریب سے گذرا ہے۔ عراق حکومت نے ضروری قرار دیا ہے۔ کہ وہ کم از کم پانچ دن بغداد میں ٹھہرے۔ اس کے بعد دائرہ الصحت Health Department کی طرف سے اسے جانے کی اجازت ملتی ہے۔ میں اپنے حالات کے ماتحت قریباً نو دن کے بعد طبی سرٹیفکیٹ لیکر روانہ ہوا۔ لیکن جب یکم ستمبر کو دمشق پہنچا تو وہاں ایک دن کے لئے ٹھہرایا گیا۔ اور انہوں نے امتحان کے بعد سرٹیفکیٹ دیا۔ کہ ہیضہ کے جراثیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یا اثر نہیں ہے۔ حدود فلسطین پر پھر روک لیا گیا۔ کہ امتحان دو دفعہ ہونا ضروری تھا۔ نیز وہ فرنچ حکومت کا امتحان ہے۔ ہم از خود امتحان کریں گے۔ اس لئے مجبوراً حیفا کے قرنطنیہ میں ایک ہفتہ کے قریب ٹھہرا اور دو دفعہ امتحان ہوا۔ اور طبی تصدیق کے بعد ۱۲ ستمبر کو منزل مقصود پر پہنچا۔ الحمد للہ۔

قرنطنیہ کیا ہے؟ ہر حکومت کسی وبائی علاقہ کے باشندے یا اس سے گزرنے والے کو اپنے علاقہ میں داخل کرنے سے پہلے اطمینان کرتی ہے۔ کہ اس پر اس مرض کا تو کوئی اثر نہیں۔ دراصل اسی اطمینان کی خاطر ٹھہرانے کا نام قرنطینہ ہے۔ اور اس جگہ کو بھی کہتے ہیں۔ جس مقام پر اس غرض سے رکھا جاتا ہے۔ چنانچہ Quarantine کو عربی میں "حجر صحی" اور "محجر صحی" کہتے ہیں۔ مجھے دو مقام میں قرنطنیہ میں ٹھہرنا پڑا ہے۔ مجھے معلوم ہے۔ کہ اس جگہ انسان کی کیا حالت ہوتی ہے۔ کسی کو ملنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ نہ کوئی چیز لینے کی اجازت ہوتی ہے۔ حیفا میں احباب جماعت اور مولانا جلال الدین صاحب ملنے کی خاطر آئے۔ مگر مصافحہ کرنے کی بھی اجازت نہ تھی۔ جنگلہ کے باہر سے ہی السلام علیکم کر کے چلے گئے۔ کھانے کا بھی انتظام اچھا نہیں ہوتا۔ اور پھر لطف یہ کہ اس کھانے کے اخراجات بھی وصول کئے جاتے ہیں۔ قصہ مختصر قرنطینہ چند روز کے لئے قید تنہائی ہوتی ہے۔ اور اگر اسلامی رنگ میں سمجھا جاوے۔ تو اعتکاف کی عبادت کی تمدنی شکل ہے۔ قرنطنیہ میں پہلی بات یا پہلا سبق یہ حاصل ہوتا ہے۔ کہ قرنطنیہ پر جو جھنڈا لگایا جاتا ہے۔ وہ زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اور یہ گویا مریضوں کے مقام کی علامت ہے۔ احادیث میں آیا ہے۔ کہ مسیح موعود نازل ہوگا۔ تو دو زرد چادروں میں ہوگا۔ علم تعبیر میں اس سے مراد دو بیماریاں ہیں۔ لیکن قرنطنیہ کے جھنڈے کا یہ رنگ ظاہری طور پر بھی اس کی تائید کرتا ہے۔ اے کاش ہمارے مخالف سمجھیں۔ دوسرا سبق یہ حاصل ہوتا ہے۔ کہ انسان کو صحبت بد سے ضرور بچنا چاہیئے۔ اب دیکھیئے میں بصرہ میں داخل بھی نہ ہوا۔ لیکن محض اس کی حدود میں سے گزرنے کا یہ نتیجہ بھگتنا پڑا۔ خوب فرمایا ہے

ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار۔

تیسرا سبق یہ ملتا ہے۔ کہ جب دنیاوی حکومت اپنے ملک میں داخلہ کے لئے اتنی احتیاط کرتی ہے۔ تو روحانی اور آسمانی حکومت کے ہاں کتنی احتیاط ہوگی۔ دنیا کے انسانوں کو تو لوگ دھوکہ بھی دے لیتے ہیں۔ مگر وہ خدا جسکی انسان کی قلبی گہرائیوں تک نگاہ ہے۔ اس کی نگاہ سے بے احتیاط کہاں تک بچ سکتا ہے۔ چوتھا سبق یہ حاصل ہوتا ہے۔ کہ نئی سلطنت میں داخل ہونے سے پہلے امتحان اور ابتلاء کا ہونا ضروری ہے۔ تاکہ پوری صفائی ہو جائے۔ اسی طرح سے مرض کفر کو چھوڑ کر جب انسان ایمانی سلطنت میں داخل ہونا چاہتا ہے۔ تو ضروری ہے۔ کہ وہ ابتلاؤں سے گزرے۔ تا اس کا تنقیہ ہو جاوے۔ اور رجس وکدورت سے پاکیزگی کا سرٹیفکیٹ حاصل کر لے۔ فرمایا۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پانچواں سبق یہ حاصل ہوتا ہے۔ کہ یہ ابتدائی تکلیف دراصل انسان کی اپنی ذات کے لئے بھی مفید ہوتی ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ جو لوگ آسمانی سلسلوں کی مشکلات کو اپنی تباہی سمجھتے ہیں۔ وہ غلطی پر ہیں بلکہ یہ مشکلات تو انسان کو کندن کرنے اور محض اس کی خیر خواہی کی بنا پر ہوتی ہیں۔ چھٹا سبق یہ ملتا ہے کہ اسلام ایک کامل مذہب ہے۔ اور عین فطرت کے مطابق ہے۔ کیونکہ اس نے انسان کو مجاہدات کی عادت ڈلوا کر جفاکش بنانا چاہیئے۔ نیز آئندہ آنیوالے حوادث کے لئے مستعد بنایا ہے۔ چنانچہ بلحاظ تنہائی اعتکاف کو اس قرنطینہ سے بہت مشابہت ہے۔ ساتواں سبق۔ جب تک امتحان کا نتیجہ نہیں نکلتا۔ انسان کو ڈر ہوتا ہے۔ اور جب اس کی صحت کا سرٹیفکیٹ اسے ملتا ہے۔ تو وہ تمام سابقہ کلفت کو بھول کر شاداں و فرحاں ہو جاتا ہے۔

اسی طرح اس دنیا کی تکالیف رضوان الٰہی کا سرٹیفکیٹ کے بعد لاشیٔ محض ہوتی ہیں۔ اور انسان خوش خوش آلام و مصائب کو یکدم فراموش کر کے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ جہاں نہ موت ہے نہ موت کا خطرہ۔ اور وہ سرٹیفکیٹ خدا تعالےٰ کی دلربا۔ اور دلآویز آواز ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہوتے ہیں۔ یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی ؕ

بالآخر میں بہنوں سے درخواست دعا کرتا ہوں۔

(ابو العطاء جالندھری از حیفا فلسطین)

پردہ کی مذمت

کاردؔ

مجھے ایک عزیز احمدی بہن نے میلاد کی دعوت دی۔ اور لکھا کہ آپ بھی سیرت رسول کریم پر کچھ وعظ کریں۔ اور شانتی دیوی جو ایک مسلمان کی لڑکی آریوں کے ہاتھ لگی تھی۔ جسکا نام اصغری بیگم ہے۔ اکثر اخبارات میں ذکر ہوتا رہا ہے۔ اور امۃ الرشید جو بغرض تعلیم لنڈن گئی ہوئی ہیں۔ ان دونوں خاتونوں سے پردہ پر بحث شروع ہو گئی۔ وہ بار بار اسبات پر زور دیتی تھیں۔ کہ پردہ کرتے ہوئے ہم ترقی نہیں کر سکتے۔ میں نے کہا کہ قرون اولیٰ کی عورتیں پردہ کرتے ہوئے کیا کچھ نہ کرتی تھیں۔ جنگ میں وہ شامل ہوتی تھیں۔ گھوڑے اور اونٹ کی سواری وہ کرتی تھیں۔ بیماروں کی تیمارداری وہ کرتی تھیں۔ علم میں یہ حال تھا کہ ہمارے رسول کریم فرماتے ہیں۔ کہ آدھا دین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے سیکھو۔ مشورہ میں وہ شریک ہوتی تھیں۔ اور انکا مشورہ صحیح ہوتا تھا پھر ہر جگہ ہر میدان میں عورتیں پردہ کرتے ہوئے مردوں کی طرح کام بھی کرتی تھیں۔ اور خدا کے حکم کی بھی پابندی کرتی تھیں۔ اس پر شانتی دیوی تو خاموش ہو گئی۔ مگر امۃ الرشید کی والدہ برابر پردہ کی مذمت کرتی رہیں۔ آخر مجبور ہو کر کہنے لگی۔ کہ امۃ الرشید کے والد چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ کر مر گئے تھے۔ چونکہ میں میاں کے سامنے بھی بے پردہ مردوں کیطرح پھرتی تھی۔ اس لئے میرے اندر یہ حوصلہ ہمت تھی۔ کہ میں نے ان بچوں کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم و پرورش کی مینے کہا خدا رازق تھا۔ وہ کسی اور ذریعہ سے آپکی دستگیری کرتا۔ جو بے پردہ ہوکر کام کئے جاتے ہیں۔ وہ پردہ میں بھی رہ کر انسان کرسکتا ہے کابل کے واقعہ کو زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ اگر خدا کا حکم شرعی کوئی چیز نہیں۔ اور پردہ آپکی ترقی میں ایک بڑی روک ہے۔ تو آپ کے خیال کے مطابق امان اللہ نے پردہ کو خیرباد کہہ کر تو بڑی ترقی کی۔ اسپر وہ کچھ خفیف ہوکر خاموش ہوگئیں۔ مجمع سے اور ایک بہن مخاطب ہوگئیں۔ چلتے وقت امتہ الرشید کی والدہ مصافحہ کرتے ہوئے کہنے لگیں۔ کہ ہمارے یہاں ایک جلسہ جمعہ کو ہوگا آپ بھی آئیں میں نے کہا انشاء اللہ مگر میرے دل کو بڑا رنج ہوا۔ کہ ایسی قابل خاتون اور شرع اسلام کا یہ قلع قمع ایکطرف نئی روشنی کا زور دوسری طرف خالی دنیاوی تعلیم کا شور یہ باعث ہے۔ کہ آج جسقدر اسلام میں فتنہ ہے اس سے پہلے کہیں اس کی نظیر نہیں تھی۔ اور حریت اسلام کو الگ نقصان پہنچ رہی ہے۔ یہ دہریت دنیوی تعلیم کا نتیجہ ہے۔ اگر ساتھ ہی ہر دو تعلیم بچے کو دی جائیں۔ تو اسلام اس قدر ادبار میں نہ ہوتا۔ آج اسلام سے الگ ہوکر لوگ غیر مذاہب میں داخل ہو رہے ہیں اور یہ عام فتنہ برپا ہے جسکا روکنا مسلمانوں کے اختیار سے باہر ہے اسکی یہ بھی وجہ ہے۔ کہ ہمارے مسلمان بہن بھائیوں نے اپنی اولاد کو علم دین سے بالکل محروم رکھا ہے۔ وہ سوائے مسلمان کہلانے کے کسی چھوٹے سے چھوٹے مسئلے کو نہیں جانتے بلکہ اون کو یہ احساس بھی نہیں رہا۔ کہ یہ عمل ہمارا خلاف شرع ہے۔ اور اگر کہا جائے۔ تو جواب میں کہہ دیتے ہیں۔ کہ اور کون کون سا عمل شرع پر ہے۔ جو یہ ایک ہم اپنی ترقی کے لئے چھوڑ دیں۔ ہائے افسوس اسلام ہمارے آباؤ اجداد لائے تھے اور آج کیا ہے۔ اگر اب بھی مسلمان ہوش میں آجائیں۔ تو کچھ نہیں گیا۔ اب میری ہر احمدی اور غیر احمدی بہن سے گذارش ہے۔ کہ بہنوں اپنی اولاد کو پہلے علم دین سکھاؤ۔ اور چونکہ ماں اولاد کے لئے سب سے پہلا مدرسہ ہے۔ اور پہلے بات یہی بڑی پُراثر ہوتی ہے۔ اسلئے اپنی اولاد کو تباہی سے بچاؤ قرون اولیٰ جیسے مسلمانوں کا نمونہ بناؤ۔ تاکہ اسلام کی فتح ہمارے ہاتھوں ہو۔ اور ہم خدا کے مقربین میں شامل ہوں۔ اور اس کی بہشت کے وارث ہوں۔ اور اوس کی خوشنودی حاصل کریں +

(والدہ برکات احمد اہلیہ ڈاکٹر شفیع احمد کوٹھی نواب لوہارو دہلی)

دعاء صحت میں آپ سب بہنوں کی خدمت میں عرض کرتی ہوں۔ کہ میرا دیور انعام اللہ جو ایف اے میں پڑھتا ہے۔ مورخہ ۵ ستمبر کو موٹر سائیکل پر سے گر گیا جس کی وجہ سے اس کے دماغ کو سخت چوٹ آئی ہے۔ دو ہفتے سے بالکل بیہوش پڑا ہے۔ اس وقت تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت ام المومنین صاحبہ و دیگر بہت سے بزرگوں کی دعاؤں کی بدولت اسکی صحت ترقی کر رہی ہے اور اب بفضل خدا رو بصحت ہے۔ لہذا بہنیں بھی اسکی صحت کاملہ کیواسطے ... دعا فرماویں۔ مشکور ہونگی۔ (راقمہ مسماۃ بیگم بنت ملک مولا بخش صاحب ازدولی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ جلسے سے پہلے! نمائش کی اشیاء بھیجیں

بذریعہ اخبار احمدی خواتین سے پہلے بھی عرض کیا گیا ہے۔ اب پھر ضروری تاکید کی جاتی ہے۔ کہ نمائش کی چیزیں اور اپنی سلائی کشیدہ کاری ۱۰ دسمبر ۱۹۳۱ء تک ضرور بھجوا دیں۔ کیونکہ ممبرات لجنہ اماء اللہ نے خواتین کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو انعام تقسیم کرنے کے لئے اشیاء نمائش کے قابل انعام اور مستحق تحسین ہونے کا فیصلہ کرے گی۔ کہ کس کس کی چیز اعلےٰ رہی۔ امید ہے۔ کہ ہماری لائق بہنیں اس دفعہ پہلے سے بھی زیادہ ایثار اور قربانی کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھائینگی اور ایک دوسری سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینگی۔ اور ۱۰ دسمبر ۱۹۳۱ء سے پہلے اپنی اشیاء میرے نام بھجوا کر عند اللہ اجر حاصل کریں گی۔

وقت پر اشیاء نہ پہنچنے سے ایک تو چیزیں درج رجسٹر نہیں ہو سکتیں۔ دوسرے گم ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور تیسرے ٹھیک فیصلہ نہیں ہو سکتا اسلئے برائے مہربانی جلسہ کی تاریخوں سے پہلے اشیاء آنی چاہئیں توجہ فرما کر جلد بھجوائیں +

والسلام

(ام طاہر سکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان دارالامان)

اظہار ہمدردی کا شکریہ

جن بہنوں اور احمدی خواتین نے میرے عزیز بچہ اطہر احمد کی وفات پر اظہار افسوس اور ہمدردی کے خطوط لکھے ہیں ان سب کے لئے دعا کرتی ہوں۔ اور شکریہ ادا کرتی ہوں چونکہ میں خود بھی علیل تھی۔ فرداً فرداً ہر ایک خط کا جواب نہیں لکھ سکتی تھی۔ اس لئے بذریعہ اخبار ان سب بہنوں کے لئے اجر عظیم ملنے کے لئے دعا ہے۔ کہ خداوند کریم آپ لوگوں کا حامی و مددگار ہو۔ والسلام

(ام طاہر حرم ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ)

انجمن احمدیہ مستورات سنور!

بحکم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ ۱۱ ستمبر بروز جمعہ حاجی عبد الغنی خانصاحب کے مکان پر نماز جمعہ کے بعد جلسہ منعقد کیا گیا۔ عاجزہ نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی کا مضمون جس کا عنوان احمدیہ خواتین سے اپیل تھا۔ پڑھ کر سنایا۔ مرمت مسجد لنڈن کے لئے چندہ جمع ہونا شروع ہوا۔ ۳۰ نقد اور کچھ زیور نقرئی ملا۔ اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ ابھی کوشش متواتر جاری ہے۔ جن بہنوں نے نہیں دیا۔ ان بہنوں سے وصول کر کے انشاء اللہ عنقریب ہی ناظر بیت المال کی خدمت میں روانہ کر دیا جائیگا ماہواری چندہ بھی... خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ باقاعدہ وصول ہوتا رہتا ہے +

(عاجزہ عشرت بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد صدیق صاحب سکرٹری انجمن جماعت احمدیہ سنور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ ماہواری جلسہ

لجنہ اماءاللہ دہلی

ہماری لجنہ کا ماہواری جلسہ ہر انگریزی مہینہ کی پہلی اتوار کو ہوتا ہے۔ جب سے لجنہ قائم ہوئی ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے باقاعدہ جلسے ہوتے رہے ہیں۔ چنانچہ اس دفعہ کا جلسہ تحصیلدار صاحب کے مکان پر ہوا تھا۔ تحصیلدار صاحب خود احمدی نہیں ہیں۔ ان کی لڑکی عزیزہ بیگم سلسلہ احمدیہ سے دلچسپی رکھتی ہیں۔ اس لئے ان کی وجہ سے تحصیلدار صاحب کے مکان پر ۱۳ / اگست کو جلسہ ہوا۔ اس کے بعد ۳۰ / اگست کو ایک خاص جلسہ کیا گیا۔ لنڈن کی مسجد کی مرمت کیلئے اپیل پیش کی گئی۔ لیکن اس دن بوجہ بارش کے بہت کم بہنیں شریک جلسہ ہوئیں۔ خاکسارہ نے چندہ کی اپیل پڑھ کر سنائی۔ اس خاکسارہ نے اپنی طرف سے پہونچیاں طلائی وزن ۲ تولہ دیں۔ اور جائنٹ سکرٹری صاحبہ نے عـلـہ روپے دیئے۔ اہلیہ بابو نذیر احمد صاحب نے عـلـہ دیئے۔ اہلیہ بابو اعجاز حسین صاحب امیر جماعت نے صر دیئے۔

اس کے بعد ۶ / ستمبر کو لجنہ کا ماہواری جلسہ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب مرحوم کے مکان پر ہوا۔ لیکن اس دفعہ بھی بوجہ ملیریا پھیلنے کے اور بارشوں کے مستورات بہت کم شریک جلسہ ہوئیں۔ چندہ جمع ہوا جو حسب ذیل ہے:۔

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر شفیع احمد صاحب صہ / اور اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر حشمت علی مرحوم صہر ۔ اہلیہ ڈاکٹر شمس الدین صاحب عا ۔ اہلیہ بابو عبدالمجید صاحب سکرٹری عا ۔ وعدہ اہلیہ مختار احمد صاحب عا ۔ جو بہنیں شریک جلسہ نہیں ہوئیں۔ ان کا چندہ ابھی جمع نہیں ہوا ہے۔ ان سے وصول کرکے انشاءاللہ آئندہ رپورٹ میں درج کیا جاویگا۔ والسلام

(راقمہ پریذیڈنٹ لجنہ اماءاللہ دہلی)

لجنہ اماءاللہ جہلم

۱۳ / ستمبر کو ہمارا ماہواری جلسہ زیر صدارت اہلیہ بابو محمد سلیم صاحب کے ہوا۔ سب سے پہلے صدر صاحبہ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ بعدہٗ چھوٹی لڑکیوں یعنی مختار بیگم محبوب سلطانہ نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد عاجزہ نے تقریباً پونہ گھنٹہ وفات مسیح پر تقریر کی بعدہٗ ننھی حکمت اللہ جان نے شدید بخار کی حالت میں اپنی خوشی سے سٹیج پر کھڑے ہوکر درثمین میں سے ایک چھوٹی سی نظم۔ کبھی ”نصرت نہیں ملتی درِ مولا سے گندوں کو“ یاد کی ہوئی تھی۔ اور دو انگریزی پوئمیس نہایت خوش آواز سے سنائیں۔ پھر اہلیہ حاجی نواب خان نے ”مراۃ النساء“ کتاب میں سے چند صالحات عورتوں کے حالات سنائے۔ اور ثابت کیا کہ خواتین تقوٰی طہارت پر قائم رہ کر کسطرح اپنے دینی و دنیوی کاموں میں کامیاب ہوسکتی ہیں۔

(راقمہ امتہ اللہ جان سکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ مسجد لنڈن

(احمدیہ خواتین سے)

مرمت مسجد لنڈن کی تحریک کا چندہ اب تک نصف تک بھی نہیں ہوا ہے ۔ حالانکہ ضرورت کے لحاظ سے یہ رقم ایک ماہ کے اندر داخل ہو جانی چاہئے تھی ۔ اس لئے کہ مرمت کا کام شروع ہے ۔ میں اس تحریر کے ذریعہ تمام لجنہ اماء اللہ کی عہدیداران اور دیگر بہنوں سے التماس کرتا ہوں ۔ کہ وہ فوری جلسہ مستورات کا منعقد کر کے چندہ ارسال فرما دیں ۔

گجرات کے متعلق اہلیہ ملک برکت علی صاحب سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کی چٹھی ملی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے ۔ کہ مرمت مسجد لنڈن کی تحریک اس وقت شایع ہوئی ہے ۔ جبکہ ہم کوہ مری تھے ۔ اس وجہ سے گوجرات میں اس چندہ کی وصولی وغیرہ کا انتظام نہ ہو سکا واپس آکر عاجزہ نے جلسہ کر کے اس تحریک کو پیش کیا ۔ موجودہ سے وعدے لکھوائے ۔ اور کچھ نقدی بوصول ہوئی جو موجود نہ تھیں ۔ ان بہنوں کے گھروں میں حاضر ہو کر وعدے لئے ۔ اور ایک کثیر حصہ وصول بھی ہو گیا ہے ۔ کل تعداد ۱۰۰ روپے ہے ۔ جو عنقریب ہی ارسال کی جاوے گی ۔

ڈاکٹر حاجی خان صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے کراچی میں مرمت مسجد لنڈن کے چندہ کے متعلق خاص سعی اور کوشش کی ہے چنانچہ مندرجہ ذیل رقوم قابل ذکر ہیں :-

اہلیہ ڈاکٹر حاجی خان صاحب دس روپے ۔ اہلیہ ڈاکٹر عبدالعزیز دس روپے ۔ اہلیہ فقیر عبداللہ صاحب پانچ روپے ۔ اہلیہ صوفی عبدالحکیم پانچ روپے ۔ اہلیہ مفتی عبدالسلام پانچ روپے ۔ اہلیہ بابو اللہ داد دو روپے ۔ اہلیہ چوہدری مشتاق احمد دو روپے ۔ اہلیہ عبدالرزاق ایک روپیہ ۔ دختر عبدالرزاق خورد و کلاں ایک روپیہ آٹھ آنے ۔ اہلیہ میاں محمد رمضان آٹھ آنے +

جماعت سندر سے ایک فہرست ملی ہے جس میں قابل ذکر ذیل کی رقوم ہیں ۔

اہلیہ صوفی قدرت اللہ صاحب پانچ روپے ۔ اہلیہ ڈاکٹر محمد صدیق صاحب دس روپے ۔ زبیدہ بیگم چار روپے ۔ کرامت بی بی اہلیہ محمد بخش دس روپے ۔ دختران بابو علی حسن صاحب چھ روپے کل رقم ۵۷ روپے ہے ۔

جماعت گھنوکے سے اطلاع ملی ہے ۔ کہ مسجد لنڈن کا چندہ نقدی ۔ زیور ۔ غلہ کی صورت میں جمع ہو گیا ہے ۔ محمد رمضان صاحب احمدی کی اہلیہ صاحبہ نے جو نہایت غریب ہیں ۔ اپنا طلائی لونگ چندہ میں دیا جزاہم اللہ احسن جزاء

(ناظر بیت المال)

مضامین نگار توجہ کریں

خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت میں بہت سی خواتین لکھی پڑھی ہیں ۔ وہ ہر ہفتے کوئی نہ کوئی مضمون یا نوٹ دستکاری کا نمونہ ہمیں بھیجا کریں ۔ تاکہ دوسری بہنوں کو فائدہ پہنچے +

(مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ مسجد لنڈن

گذشتہ سے پیوستہ

جماعت خوشاب	۱۰-۸-۰
عبدالمجید صاحب انسپکٹر نمک ..	۱۵-۰-۰
جماعت مردان	۲۰-۰-۰
جماعت بھاگلپور	۵-۴-۰
بابو سراج الدین صاحب سٹیشن ماسٹر باجوہ حال قادیان	۱۵-۶-۶
علی احمد حاجی اللہ رکھا صاحب بنگلور ..	۶-۰-۰
چوہدری نور الدین صاحب ذیلدار چک ۶ منٹگمری	۲-۰-۰
جماعت ظفروال	۵-۲-۰
جماعت لدھیانہ	۱-۰-۰
خواجہ عبدالرحمٰن صاحب اسلام آباد کشمیر	۴-۰-۰
مستری محمد اسماعیل صاحب چک نمبر ۳۴	۱-۰-۰
عائشہ بی بی بنت ماسٹر نواب الدین صاحب بٹالہ	۵-۰-۰
سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ قادیان	۱۴۰-۹-۶
ہمشیرہ ضیاء الدین صاحب ...	۱۰-۰-۰
غلام رسول صاحب وہاڑی ...	۹-۰-۰
جماعت بسال ضلع اٹک	۳-۰-۰
جماعت ماہل پور ضلع ہوشیارپور .	۵-۰-۰
ڈاکٹر محمد انور صاحب بھچل ضلع میانوالی .	۲-۱۰-۰
جماعت بن باجوہ ضلع سیالکوٹ ..	۷-۴-۰

جماعت گوجرانوالہ	۲۶-۹-۰
" بمبئی	۵-۰-۰
عبدالرحیم صاحب حافظ آباد گوجرانوالہ .	۵-۰-۰
جماعت کلکتہ	۱۸-۸-۰
" برج ورکس	۱۰-۴-۰
" اوجلہ ضلع گورداسپور	۱۰-۰-۰
" وزیرآباد	۳۲-۳-۶
بابو معراج الدین صاحب بغداد ...	۱۰-۰-۰
جماعت جام پور ضلع ڈیرہ غازیخان .	۱-۰-۰
" اوڈھمہ ضلع شاہپور	۹-۷-۰
" بڈھاگوٹ (سندھ)	۱-۴-۰
بابو بشیر احمد خانصاحب نادون کانگڑہ .	۱۲-۹-۰
جماعت عزیز پور سنبراہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب	۲-۸-۰
" شادیوال گجرات	۷-۸-۰
اہلیہ محمد حسین صاحب فریدکوٹ .	۵-۰-۰
جماعت ڈسکہ سیالکوٹ ...	۲-۰-۰
" الہ آباد	۱-۴-۰
" نکودر ضلع جالندھر	۶-۴-۰
ملک جہان خانصاحب کھوکھر ضلع گجرات	۶-۰-۰
جماعت سعد اللہ پور ضلع گجرات ..	۱-۳-۰
مرزا معظم بیگ صاحب کلرک چلاس .	۵-۰-۰
عزیزہ بیگم صاحبہ ناگپور	۵-۰-۰
چوہدری انور خانصاحب پٹواری کھرکا ضلع گجرات	۱-۰-۰
عبدالکریم صاحب گھلن ضلع جالندھر	۲-۰-۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت کرمپورہ غلام محمد صاحب .	۵-۸-۰
؍؍ جموں خواجہ محمد اقبال صاحب .	۷۶-۳-۰
منشی غلام حسین صاحب پٹواری	
موہلنکی گوجرانوالہ	۳-۰-۰
جماعت دھیر کے کلاں گجرات حافظ غلام محمد صاحب	۱۵-۰-۰
جماعت نوشہرہ بابو محمد صادق صاحب	۴-۷-۰
؍؍ ٹرپئی اللہ بخش صاحب	۲-۰-۰
؍؍ انبالہ بابو عبدالرحمن صاحب ،	۱۱-۰-۰
؍؍ جڑانوالہ مولوی عبدالحئی صاحب	۳-۳-۶
؍؍ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ	۵-۴-۰
؍؍ نابھہ مولوی قدرت اللہ صاحب	۱۰-۰-۰
؍؍ کنانور	۲۵-۰-۰
؍؍ مجوکہ شاہ پور	۱۲-۱۱-۰
؍؍ ترگڑی گوجرانوالہ	۷-۸-۰
؍؍ سید والہ شیخوپورہ	۷-۱-۰
؍؍ مالو کے بھگت چوہدری عبداللہ خانصاحب	۱۲-۵-۰
نصیرالدین صاحب بیگو سرائے مونگھیر	۵-۰-۰
جماعت شیخ پور گجرات	۸-۷-۰
؍؍ صوبو ڈیرھ سندھ	۲-۸-۰
چوہدری سردار خانصاحب بھا کا بھٹیاں	۱۹-۱۵-۰

آجتک کل رقم ۲۹۶۸-۱-۹ داخل ہوئی ہے ' میں اخیر پر یہ التماس کرنا ضروری خیال کرتا ہوں کہ مستورات سے چندہ تحریک مسجد لنڈن لیکر فوری بھیجا جاوے +

(ناظر بیت المال)

چند شاعرہ عورتوں کے حالات

زیب النساء بیگم

ان کے مفصل حالات میں پہلے لکھ چکی ہوں۔ زیب النساء کا یہ سوز و گداز سے بھرا ہوا شعر نہایت مشہور ہے:۔

آہستہ برگ گل بفشاں بر مزار ما
بس نازک است شیشہ دل در کنار ما

کسقدر پر درد شعر ہے۔ یہ دوسرا شعر بھی کسقدر سوز و درد سے لبریز ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی ہمت و استقلال کی بھی جھلک موجود ہے:۔

نالہ و رہ ہنگام محنت غائت از دوں ہمتی
نیست یکساں کار عالم مخفیا مردانہ باش

نورجہاں بیگم

ملکہ شہنشاہ جہانگیر۔ نورجہاں بیگم گرچہ صاحب دیوان نہیں ہے، مگر اپنے وقت کی ایک سیاست دان لائق فائق اور باکمال عورت تھی۔ اور فی البدیہ گوئی میں طاق تھی۔ چنانچہ مشہور ہے۔ کہ ایک دفعہ جہانگیر نے عید کا چاند دیکھ کر کہا کہ:۔

ہلال عید بر اوج فلک ہویدا شد

نورجہاں نے فوراً جواب دیا:۔

کلید میکدہ گم گشتہ بود پیدا شد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نورجہاں کی یہ رباعی بہت مشہور ہے ۔

نورم نارم حدیقہ ام گلزارم
دیرم صنمم برہمنم زنارم
نے نے غلطم ہر آنچہ گفتیم نیم
بوئے گلم و طبیعت گلزارم

سلطانہ رضیہ بیگم

دختر سلطان التمش اس کے متعلق مشہور ہے ۔ کہ شیرین تخلص کرتی تھی ۔ اور فن شاعری میں کافی دسترس رکھتی تھی ۔ "اور سیاست دانی حکمرانی ۔ بہادری میں تو کمال حاصل تھا"۔

مگر افسوس کہ امتداد زمانہ کی وجہ سے اس کا کوئی کلام یا دیوان ہم تک نہیں پہنچا سوائے متفرق اشعار کے ۔

یہ اسی کا مشہور شعر ہے ۔

باز آمنہ در راہِ الفت گام خویش
ہاں مگر نشنیدہ باشی قصۂ فرہاد را

گلبدن بیگم

یہ خاتون ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ کی دختر اور ہمایوں کی ہمشیرہ تھی نہایت لائق ۔ عاقل ۔ ہوشیار اور نکتہ دان تیز فہم عورت تھی ۔ شاعری میں دستگاہ کامل رکھتی تھی ۔ مگر کوئی دیوان پایا نہیں گیا ۔ اس کی ایک تصنیف نثر میں اب بھی موجود ہے ۔ مگر نام مجھے اس وقت یاد نہیں ۔ اور وہ کتاب بھی موجود نہیں ۔ جس میں خاتون موصوفہ کے حالات دیکھے تھے کوئی شعر بھی نمونہ کے لئے نہیں مل سکا ۔

امانی

یہ زیب النساء بیگم کی ایک کنیز تھی ۔ پڑھی لکھی اور شعر گوئی میں ماہر تھی ۔ ایک بار زیب النساء اسی کنیز کے ساتھ باغ میں محو خرام تھیں ۔ اور پھولوں کو دیکھکر از راہِ ظرافت امانی سے کہا ۔

"اے امانی گل صد برگ چرا میخندد"

امانی نے فی البدیہ جواب دیا ۔

"بر بقائے خود و بر غفلتِ ما مے خندد"

اس کے اکثر اشعار پرانی کتابوں سے ملتے ہیں ۔

یہ شعر نمونہ کے لئے درج کرتی ہوں ۔

"آنقدر روزِ ازل تیرہ نصیبم کردند"
"تیرگی مے طلبد شام غریباں از من"

جہان خاتون

کوئی خاتون تھی ۔ زیادہ حالات نہیں معلوم ہو سکے (فن شاعری میں کمال رکھتی تھی ۔ خواجہ حافظ کی ہمعصرہ تھیں (حافظ کے اس شعر کو اپنے اوپر چوٹ سمجھا ۔

اعتمادے نیست بر کار جہاں
بلکہ بر گردونِ گرداں نیز ہم

تو اس نے اس شعر میں حافظ سے خطاب کر کے کہا ۔

حافظا ایں مے پرستی تا بہ کے
اے زِ تو بیزار دستاں نیز ہم

(خاکسار لئیقہ بیگم از کلکتہ)

بقایا داران توجہ کریں

جن مصباحی بہنوں نے تا حال مصباح کا چندہ ادا نہیں کیا ۔ وہ بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں ۔ وی پی میں چھ آنے زیادہ خرچ ہوتا ہے ۔

(مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیرکم خیرکم لاھلہ کہ تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے۔ جو اپنی بیوی کیساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔ اور میں تم سب سے بہتر ہوں۔ اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے میں۔ اور جب تم میں سے کوئی ایک (بیوی یا خاوند) فوت ہو جائے تو دوسرا اپنے ساتھی کیلئے دعائے خیر کرے (مشکوٰۃ)

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی عورت پنجوقتہ نماز پڑھے اور ماہ رمضان کے روزے رکھے اپنی عصمت کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے۔ تو وہ جنت کے جس دروازہ میں سے جانا چاہے داخل ہو جائے (مشکوٰۃ)

۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر میں کسی کیلئے سجدہ کرنیکا حکم دیتا تو عورت کو دیتا۔ کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے (مشکوٰۃ)

۴۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اس حال میں فوت ہو کہ اسکا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (مشکوٰۃ)

۵۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت اپنے مرد کو دنیا میں تکلیف نہیں دیتی۔ مگر جنت میں اس مرد کی بیوی جو حوران بہشتی میں سے ہے۔ کہتی ہے۔ کہ نہ تکلیف دے اسے ہلاک کرے تجھے اللہ تعالیٰ یہ تیرے پاس چند روز مہمان ہے تجھ سے عنقریب جدا ہو کر ہمارے پاس آنیوالا ہے۔ (مشکوٰۃ)

۶۔ حکیم بن معاویہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے کسی ایک پر اپنی بیوی کا کیا حق ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تو کھائے تو اسکو بھی کھلا۔ اور جب تو پہنے تو اس کو بھی پہنا اور نہ مار چہرہ پر اور نہ گالی دے نہ اسکے کسی فعل کو برائی کیطرف منسوب کر اور نہ جدائی اختیار کر اس سے مگر گھر میں۔

۷۔ حضرت لقیط کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی بدزبان ہے آپنے فرمایا اسے طلاق دیدے میں نے عرض کیا اس سے اولاد ہے۔ اور بہت عرصہ سے دونوں اکٹھے رہتے ہیں آپنے فرمایا اُسے وعظ و نصیحت کر اگر اس میں بھلائی ہوگی تو قبول کرے گی۔ اور اپنی بیوی کو اپنی لونڈی کی طرح نہ مار (مشکوٰۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶

اخبار مصباح۔ قادیان۔ دارالامان ضلع گورداسپور (پنجاب)

رومالوں کے مرکز

پھول گلابی یا سرخ رنگ کے۔ پتیاں گاڑھے سبز رنگ کی۔ ڈنڈیاں چاکلیٹ رنگ کی۔ چڑیا نیلے یا سبزی رنگ کی کاڑھنے سے نہایت خوبصورت معلوم ہوگا۔

مسز حمیدہ بانو بیگم احمدی بنت ڈاکٹر محمد علی خانصاحب مرحوم احمدی

از لقوی قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام سٹیم پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا۔